سوال

(156) عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ کرنا سنت سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ مشہور لفظ ہے۔ نوزائیدہ بچے کے ساتویں دن بال مونڈتے وقت جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ سیدہ اُم کرز رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے:

((یقول عَنِ الغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الأُنْثَی وَاحِدَةٌ، وَلَا یَضُرُّکُمْ ذُکْرَانًا کُنَّ أَمْ إِنَاثًا))

''لڑکے کی طرف سے دو بکریاں عقیقہ میں ذبح کرو اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نر ہو یا مادہ کوئی حرج نہیں۔''

ابوداؤد اور ترمذی نے اس کو روایت کیا ہے اور امام ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ عقیقہ میں قربانی کی کوئی شرط نہیں یعنی اس میں دوندا (دو دانت والا) ہونا ضروری نہیں۔ (مشکوٰۃ ۳۶۲)

ایک حدیث میں ہے کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ میں گروی ہے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے یعنی اس کا عقیقہ کیا جائے۔ اس کے سر کے بال منڈوائے جائیں۔ اس حدیث کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی نے روایت کیا ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۳۶۲) اور اس کا نام بھی رکھا جائے اور ایک حدیث میں ہے کہ اس کے بال چاندی سے تول کر چاندی صدقہ کی جائے (مشکوٰۃ ۳۶۲) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس حدیث کی سند اگرچہ غیر صحیح مگر ابن سنی نے صحیح سند کے ساتھ یہی مسئلہ ذکر کیا ہے۔ نسائی میں بھی سند صحیح سے وارد ہے۔ یہ کہنا کہ لڑکی کی طرف سے اگر عقیقہ نہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ ایسا کوئی مسئلہ نہیں بلکہ لڑکی کی طرف سے بھی عقیقہ کیا جائے۔ آپ نے لکھا ہے کہ اگر عقیقہ کے جانور کی قیمت کے واسطے جہاد فنڈ میں بھیج دی جائے تو کیا یہ عمل عقیقہ کے قائم مقام ہو جائے گا۔ جہاد کے لئے صدقہ کرنا بہت افضل ہے۔ مگر عقیقہ کا حکم عقیقہ کرنے سے ہی ادا ہو گا کسی اور فنڈ میں خرچ کرنے سے عقیقہ نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1

محدث فتویٰ